© rasailojaraid.com

رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں ایک تو مفتی محمد امین صاحب لائل پوری ثم فیصل آبادی کی کتاب ......امام اعظم ابوحنیفہ...... ہے۔ یہ کتاب ۱۲۸ صفحات پر پھیلا ہوا مفتی صاحب کا ایک مضمون ہے جو آپ نے ۱۰ محرم ۱۴۰۱ ہجری میں پہلی بار کتابی صورت میں شائع کیا تھا۔ اس کے بعد یہ متعدد بار شائع ہو چکا ہے۔ اس مضمون کے مندرجات میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مختصر حالاتِ زندگی' آپ پر ہونے والے بعض اعتراضات کا رد' اور بعض اکابر علماء' فقہاء اور صوفیاء کرام کے احوال و واقعات سے ان کی شان علم بیان کی گئی ہے۔ طلبہ اور عوام الناس کے لئے مفید کتاب ہے۔ بالخصوص طلبہ مدارس اسلامیہ کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے کہ یہ ان کے شعبے سے متعلق ہے۔ کتاب کی دستیابی قطعاً مشکل نہیں بس آپ صرف ایک خط لکھیں یا فون کریں انشاء اللہ کتاب آپ تک مفت پہنچ جائے گی......خط اس پتہ پر لکھنا ہوگا...... جناب مفتی محمد امین صاحب ادارہ تبلیغ اسلام مفتی آباد شاہ کوٹ روڈ فیصل آباد فون نمبر 04691361860

دوسرا تحفہ علامہ ظفر الدین بہاری شارح بخاری کے ایک مضمون پر مشتمل رسالہ کا ہے جس کا عنوان ہے ......ضعیف اور موضوع حدیث کا علمی وفنی جائزہ...... اصل رسالہ عربی میں تھا اس کا ترجمہ مولانا محمد طفیل احمد مصباحی نے کیا جن کا تعلق بہار سے ہے......۶۴ صفحات پر مشتمل اس رسالہ میں بعض عنوانات اس طرح ہیں ......کتب احادیث کی اقسام' مراسیل کے قبول میں صحابہ و تابعین کا مسلک' حدیث کے مراتب اور اس کے احکام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

'احادیثِ موضوعہ' ضعیف احادیث کا درجہ' حدیث متروک' حدیث مبہم' مجہول راویوں پر بحث' عمل بالموضوع و عمل بمافی الموضوع......وغیرہ

کتاب میں اس بحث کو سمونے کی کوشش کی گئی ہے کہ نہ ہر ضعیف حدیث ضعیف ہے نہ اس پر عمل لائق طعن ہے' بلکہ فضائل اعمال میں ایسی حدیثیں قابل اعتناء ہیں......جو طلبہ اس بات کو سمجھنا چاہتے ہیں کہ حدیث ضعیف و موضع و متروک کی تفصیلات کیا ہیں اور ان کی حیثیت کیا ہے وہ اس کتاب کے مطالعہ سے ضرور مستفید ہونے کی کوشش کریں......کتاب درج ذیل پتہ سے مل سکتی ہے:......مولانا مقصود صاحب نعمانی حنفی......مکتبہ دار النعمان منٹگمری گلی نمبر ۵' عنائت سینٹر آفس نمبر ۵-۶ فیصل آباد فون -0300-7940096
03457760640

ایک اور تحفہ مولانا مقصود حنفی نعمانی ہی نے ہمیں عنایت فرمایا ہے اور یہ ہے......جی ایم آئی کا ممبر بننے کی شرعی حیثیت......یہ ایک ۶۲ صفحات پر مشتمل کتاب ہے جو مفتی علی اصغر صاحب نے مرتب کی ہے ۲۰۱۰ میں شائع ہونے والی یہ کتاب ہم تک اب پہنچی ہے کتاب پر متعدد مفتیان کرام کی تقاریظ موجود ہیں اور دراصل یہ ایک استفتاء کا جواب ہے جو جی ایم آئی کے بارے میں کیا گیا تھا......جی ایم آئی اور اس طرح کی دیگر اسکیمیں وقتاً فوقتاً مارکیٹ میں آتی رہتی ہیں یہ سرمایہ دارانہ نظام کا ایک حصہ ہیں جس میں شفاف طریقہ سے نفع حاصل کرنے کی بجائے......سود' غرر' جوا' اور دیگر غیر شرعی طرق سے نفع کے نام پر مال بڑھانے کے چکمے دئے جاتے ہیں......مجلّہ فقہ اسلامی اس سے قبل اس طرح کی اسکیموں کے حوالہ سے مضامین شائع کر چکا ہے......مصنف فرماتے ہیں:......زیر بحث مسئلہ میں راقم نے خاص طور پر دو باتوں کو سامنے رکھا ہے ایک تو یہ کہ اس طرح کی کوئی نہ کوئی کمپنی برساتی مینڈک کی طرح وقتاً فوقتاً نام بدل کر آتی رہتی ہے۔ تو ایک ہی بار پوری تحقیق اور تنقیح اور دلائل کے ساتھ فتوی لکھا جائے تا کہ عرصہ دراز تک اس طرح کے جواب لکھنے کی حاجت نہ پڑے۔ دوسری بات جو راقم الحروف نے اپنے سامنے رکھی ہے وہ یہ کہ محض سنی سنائی باتوں پر اکتفا نہ کیا جائے............کمپنی کی حقیقت بتا کر عوام الناس کو اس طرح کی کمپنیوں کے شرعی اور دنیاوی مفاسد سے آگاہ کیا جائے......مجموعی تاثر اس کتاب کا ہے کہ اس طرح کے مبہم کاروبار کا حصہ نہ بنا جائے اور ان کاروباروں میں سرمایہ کاری کی جائے جو شفاف حلال ہیں اور شرعی اصولوں اور عرف کے مطابق ہیں............کتاب کا مطالعہ تجارت کی جعل سازیوں کے

☆ الکون [illegible] النظام [illegible] واجب. ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے نہایت مناسب ہوگا اور بطور خاص عوام کو دھوکہ دینے والی کمپنیوں کے بارے میں صحیح پوسٹ مارٹم اس میں ملے گا...... کتاب کا نام المنح العطائی فی ابطال جی ایم آئی المعروف...... جی ایم آئی کا ممبر بننے کی شرعی حیثیت ہے............ اللہ تعالی ادارہ نعمانیہ کو اجرِ جزیل عطا فرمائے کہ انہوں نے عام روش سے ہٹ کر علمی اور جدی مسائل پر تحقیق کے ساتھ لکھنے لکھانے اور نشر واشاعت کا کام شروع کیا ہے...... جس کی فی زمانا اشد ضرورت ہے...... ورنہ عام پبلشرز تو بس لڑانے بھڑانے والے موضوعات اور آگ لگانے والی تحریروں کو چھاپنے میں اپنا زور صرف کئے ہوئے ہیں شاید ایسے موضوعات پر مشتمل کتابوں اور رسالوں کی بکری زیادہ ہوتی ہے...... مجھ سے بھی ایک آدھ بار بعض ناشرین نے تقاضا کیا کہ میں چلتے چلاتے موضوعات پر کتاب لکھ کر دوں تو رائلٹی دی جائے گی...... زیرنظر کتاب دارالنعمان نے شائع کی ہے اور اس کا ہدیہ درج نہیں۔ مکتبہ قادریہ پرانی سبزی منڈی کراچی یا دیگر مکتبات سے طلب کی جاسکتی ہے...... ناشر کا فون نمبر 0345-7760640 درج ہے۔

ایک اور تحفہ جناب آزاد بن حیدر صاحب کی کتاب کا موصول ہوا ہے' یہ ایک ضخیم کتاب کا تحفہ ہے اس کا نام ...... علامہ اقبال یہودیت اور جمہوریت ...... ہے۔ جناب آزاد بن حیدر صاحب نے فکر اقبال کے حوالے سے یہودیت اور جمہورت پر فکر انگیز مواد یکجا کر دیا ہے...... اقبالیات پر لکھنے والوں نے اس حوالہ سے کھل کر نہیں لکھا پہلی بار جمہوریت اور یہودیت پر فکرِ اقبال کو صحیح معنوں میں پیش کیا گیا ہے۔ کتاب میں شامل مضامین کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ اقبال کو یہودیت سے شدید نفرت تھی اور یہود کی جمہوریت کو بھی وہ مسلمانوں کے لئے اتنا ہی خطرناک خیال کرتے تھے جتنا یہودیت کو............ کہنہ مشق قانون دان' صحافی' اور مفکر جناب آزاد بن حیدر نے اقبال کے افکار سے بھرپور استفادہ کیا ہے اور فکر اقبال کو نہایت عمدہ اسلوب میں اس کتاب میں پیش کیا ہے...... ملت اسلامیہ کی دشمن یہودیت اور یہود کی سازشی جمہوریت سے اقبال کس قدر متنفر تھے اس کا اندازہ ان کے کلام سے لگایا جاسکتا ہے وہ کہتے ہیں:......

تو نے کیا دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام　　چہرہ روشن' اندروں چنگیز سے تاریک تر

اور

زباغش کشتِ ویرانے نکوتر　　زشہر او بیابانے نکوتر

وائے بر دستورِ جمہورِ فرنگ　　مردہ تر شد مردہ از صورِ فرنگ

☆اخرج الی الفضاء مطالع الجزائق الغناء، وتفرج فی خلق الباری وابداع الخالق.☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گریز از طرزِ جمہوری غلامِ پختہ کارے شو   کہ از مغزِ دو صد خر فکرِ انسانی نمی آید

جناب آزاد بن حیدر صاحب کی اس کتاب کا مطالعہ ہر اس شخص کو کرنا چاہئے جو سمجھنا چاہتا ہو کہ اقبال یہود یت اور جمہوریت کے شدید مخالف کیوں تھے؟ مفکر پاکستان کو آخران دونوں سے کیوں عداوت تھی۔ اور وہ کیا ایسی باتیں ہیں کہ جن کی بقاء پر ملت اسلامیہ کو انہوں نے ہر دو سے خبردار کیا...... کتاب کے صفحات ۶۹۶ ہیں اور یہ بڑی تقطیع پر چھپی ہے ٹائیٹل دیدہ زیب اور کاغذ نفیس تر' طباعت عمدہ اور جلد پائدار وخوشنما...... قیمت ۱۲۰۰ روپے۔ ملنے کا پتہ فضلی بک سپر مارکیٹ اردو بازار کراچی۔ کتاب سرائے اردو بازار لاہور' مسٹر بکس سپر مارکیٹ اسلام آباد...... ناشر اقراء سینٹر سر سید اردو بازار ناظم آباد نمبرا کراچی......

عالم کی فضیلت

فضل العالم علی العابد کفضل القمر علی سائر الکواکب

(سنن ابو داود و ترمذی)

ایک عالم کو ایک عابد پر ایسی فضیلت حاصل ہے جیسی کہ چاند کو دوسرے تمام ستاروں پر (حدیث شریف)

اپنے پیاروں کو عالم بناؤ...................... اپنا پیارا ملک بچاؤ

بغیر علم کے اللہ کی معرفت حاصل نہیں ہو سکتی............................دنیاوی علم اللہ کی معرفت عطا نہیں کرتا

یہ دینی علم ہی کی شان ہے کہ وہ اللہ سے ملاتا ہے.................... دنیاوی علم محض وسیلہ روزگار ہے۔

علماء کی قدر کیجئے.......................... عالم بنئے........................ جاہل رہنے پر قناعت مت کیجئے۔

تحریکِ فروغ علم

© rasailojaraid.com